The schools, colleges and universities have become the breeding grounds of germs of doubt in Quranic teachings and rejection of Islamic law. Many of our young boys and girls lost their sense of shame, modesty and inhibition. Indulgence in immoral and obscene deeds and actions become their second nature.

In the educational programme at the secular schools nowhere does belief in Allah Taala as the sustainer of the worlds features. There is no discussion of day of judgement and the question of accountability. It is common knowledge that the majority of students coming out of these institutions show no concern about Islamic norms and values. A number of Muslim girls are not only attacking the Quranic law of evidence and inheritance but also finding no objection in marrying non-Muslims.

There is no denial that our community requires doctors, engineers architects, scientists etc. but what is important is that Muslim should spare no effort to establish private schools wherein Islamic Education forms a compulsory part of the syllabus. It is the only way we can safeguard the future generation from the evils of present day institutions which has only let to an increase in rape, murders, illegitimate births abortions and other crimes by educated persons.

I wish the Forum every success and appeal to all present here to support the cause and projects of the Forum.

محمد اسلم رانا

عہد عتیق میں ردو بدل

اپو کریفہ

اب تک ہم نے مسیحی کتب مقدسہ میں زیادہ تر ابواب اور دروس کے حساب سے ہی اضافوں کا مطالعہ کیا ہے۔ واضح ہو کہ اس نگری میں متعدد کتابوں کے اضافہ کا جھگڑا بھی چل رہا ہے' جو آج بھی اپنی جگہ قائم و دائم ہے۔ تفصیل اس اجمال کی یوں ہے کہ پہلی تین صدیاں مسیحی کلیسیا یہودی کتب مقدسہ کا یونانی ترجمہ سپٹواجنٹ استعمال کیا کرتی تھی۔ چوتھی صدی میں لاطینی زبان کا دور چلا تو ایک مسیحی فاضل جیروم نے یونانی سپٹواجنٹ کو لاطینی میں منتقل کر دیا' جسے و لگیٹ کہتے ہیں۔ تحریک اصلاح کلیسیا تک و لگیٹ ہی مسیحیوں کی مقدس بائبل تھی۔ لاطینی بائبل میں کچھ کتابیں اور دروس یہودیوں کے پاس موجود عبرانی کتب مقدسہ سے زائد تھیں۔ پروٹسٹنٹوں نے بھی انہیں ماننے سے انکار کر دیا۔

اپو کریفہ کا لغوی معنی ہے: مذہبی کتابیں جن کا تقدس مشکوک ہو۔ شاہ جیمز کی بائبل کے مطابق حسب ذیل کتابیں اپو کریفہ کہلاتی ہیں:۔

ا۔سدوراس اول (9 ابواب) ۔ (۲) ا۔سدوراس دوم (۱۶) ۔ ابواب) (۳) طوبت (۱۴ ابواب (۴)یہودیت (۱۲ ابواب) ۔ (۵) آستر کا بقیہ (۶ ابواب) ۔ (۶) سلیمان کی حکمت (۱۹ ابواب) ۔ (۷) حکمت یشوع بن سیراخ کی (۵۱ ابواب) ۔ (۸) باروک بمعہ نامہ یرمیاہ (۶ ابواب) ۔ (۹) تین بچوں کا گیت ۔ (۱۰) سوسن کی کہانی ۔ (۱۱) بیل اور ڈریگون ۔ (۱۲) منسی

کی دعا ۔ (۱۳) مکابیین اول (۱۶ ابواب) ۔ (۱۴) مکابیین دوم (۱۵ ابواب)۔

اس فہرست میں بھی اختلافات اور ایزاد و تخفیف کی دلچسپ ' اہم اور خیال افروز بحثیں مختلف علمائے مسیحیت کی زبانی ہدیہ قارئین ہیں:۔

۱۔ رومن کیتھولک

اس معاملہ میں رومن کیتھولک کا موقف حسب ذیل ہے۔

"صرف کلیسیا ہی روح القدس کی رہنمائی سے اس امر کا فیصلہ کرنے کا اختیار رکھتی ہے کہ کون سی کتابیں پاک نوشتے ہیں۔ کلیسیائے روما کی کونسلز' منعقدہ ۳۷۰ء' ہپو ۳۹۳ء' کارتھج ۳۹۷ء' اور خصوصاً" ٹرنٹ کی کونسل ۱۵۴۶ء نے اس امر کا فیصلہ کیا کہ ان کتابوں کے مجموعہ میں' جن کو کلیسیا تسلیم کرتی ہے' ۷۲ کتابیں ہیں۔ یہ کتابیں قانون یعنی اخلاق اور ایمان کے قوانین کہلاتی ہیں"۔

(تاریخ بائبل مطبوعہ ۱۹۷۸ء پاکستان کا تھولک ٹرتھ سوسائٹی'انار کلی' لاہور)

۲۔ انسائیکلوپیڈیا

انسائیکلوپیڈیا کا بیان حسب ذیل ہے۔

"جب مقدس جیروم نے لاطینی زبان میں کتب مقدسہ کو عظیم الشان مر لگیٹ ترجمہ کیا تو اس نے عہد عتیق کے عبرانی متن پر زیادہ بھروسہ کیا۔ اس نے اپنے قانون میں صرف ۳۹ کتابیں شامل کیں' جو اس نے ان مسودوں میں پائیں۔ لیکن سپٹو اجنٹ میں اسے ۱۳ نوشتے ملے جو اصل عبرانی میں نہیں تھے۔ اس نے ان کتابوں کو اپنے ترجمہ میں' یہ بتانے کیلئے کہ وہ قانون کے مساوی مستند نہیں ہیں' الگ درج کیا اور ان کا نام اپو کریفہ (یونانی میں مخفی' یا مخفی کتابیں) رکھا۔ قرون وسطی میں ایک چودھواں نوشتہ منسی کی دعا ' جو ۲۔ تواریخ ۳۳: ۱۸'۱۹ پر مبنی ہے' بھی اپو کریفہ میں گھس آیا۔

اپو کریفہ کی ۱۴ کتابوں میں ۹ مکمل ہیں اور دیگر پانچ بعض مستند الہامی کتابوں کے اضافے ہیں۔ مکمل کتابیں یہ ہیں۔ حکمت یشوع بن سیراخ کی' باروک' ا و ۲۔ مکابیین اور ا و ۲۔اردراس (جنہیں ۳'۴۔ ا۔سدوراس بھی کہتے ہیں۔ اس صورت میں نحمیاہ اور عزرا کو ا و ۲۔ ا۔سدوراس کہتے ہیں) کچھ حصہ کتاب آستر میں' تین اور اجزا (تین بچوں کا گیت' سوسن کی کہانی' بیل اور ڈریگوں) کتاب دانیال میں بڑھائے جاتے ہیں۔ شروع میں منسی کی دعا زبور کے آخر میں لکھی جاتی تھی' لیکن بعد میں اسے ۲۔ تواریخ کے ساتھ تحریر کیا جانے لگا۔

پروٹسٹنٹ اپو کریفہ کو الہامی نہیں مانتے' اگرچہ بہت سارے ان کتابوں کو ان کی عمدگی اور اخلاقی اقدار کے لحاظ سے پڑھتے ہیں۔ مشکوک کتابیں شاہ جیمز کے ترجمہ میں مستند کتابوں کے ساتھ ہی' لیکن علیحدہ چھپیں۔ ۱۸۲۷ء سے انہیں بلعموم جدا کتابی شکل میں شائع کیا جاتا ہے۔

رومن کیتھولک ۱۱ کتابوں کو الہامی مانتے ہیں' کیونکہ ٹرنٹ کونسل نے ۱۵۴۶ء میں قرار دیا تھا کہ وہ بھی مستند کتابوں کا ایک حصہ ہیں۔ کونسل نے اپو کریفہ میں سے کتب ا۔سدوراس اور منسی کی دعا کو رد کیا"۔

(Comptons Pictured Encyclopedia and fact imdex: 1957ء P. 136 vol. 2)

"اپو کریفہ (جیسا موجود ہے) میں یونانی سپٹو اجنٹ کی زیادہ تر وہ کتابیں شامل ہیں جو آخری عبرانی متن میں داخل نہ کی گئیں' ولگیٹ میں شامل تھیں۔ لوتھر نے انہیں نکال دیا"۔

(Twentieth Century Encyclepedia: 1948 P. 149)

۳۔ نیو انگلش بائبل

دی نیو انگلش بائبل کے لائبریری ایڈیشن میں اپو کریفہ شامل ہے تعارف میں لکھا